

وَاسْأَلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ إِذْ
 يَعْدُونَ فِي السَّبْتِ إِذْ تَأْتِيهِمْ حِيتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ
 شُرْعًا وَ يَوْمَ لَا يَسْبِتُونَ لَا تَأْتِيهِمْ كَذَلِكَ نَبْلُوهُمْ
 بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ (163) وَإِذْ قَالَتْ أُمَّةٌ مِنْهُمْ لِمَ
 تَعِظُونَ قَوْمًا اللَّهُ مُهْلِكُهُمْ أَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا
 قَالُوا مَعذِرَةٌ إِيَّايَ رَبِّكُمْ وَ لَعَلَّهُمْ يَنْتَقُونَ (164) فَلَمَّا
 نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهِ أَنْجَيْنَا الَّذِينَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوءِ وَ
 أَخَذْنَا الَّذِينَ ظَلَمُوا بِعَذَابٍ بَئِيسٍ بِمَا كَانُوا
 يَفْسُقُونَ (165) فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَا نُهُوا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ
 كُونُوا قِرَدَةً خَاسِئِينَ (166) وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكَ لَيَبْعَثَنَّ
 عَلَيْهِمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَنْ يَسُومُهُمْ سُوءَ الْعَذَابِ
 إِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيعُ الْعِقَابِ وَ إِنَّهُ لَغَفُورٌ رَحِيمٌ (167)

وَ قَطَّعْنَاهُمْ فِي الْأَرْضِ أُمَمًا مِنْهُمْ الصَّالِحُونَ وَ
 مِنْهُمْ دُونَ ذَلِكَ وَ بَلَّوْنَاهُمْ بِالْحَسَنَاتِ وَ السَّيِّئَاتِ
 لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ (168) فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ
 وَرِثُوا الْكِتَابَ يَأْخُذُونَ عَرَضَ هَذَا الْأَدْنَى وَ يَقُولُونَ
 سَيُغْفَرُ لَنَا وَ إِنْ يَأْتِهِمْ عَرَضٌ مِثْلَهُ يَأْخُذُوهُ أَمْ لَمْ
 يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ مِيثَاقُ الْكِتَابِ أَنْ لَا يَقُولُوا عَلَى اللَّهِ
 إِلَّا الْحَقَّ وَ دَرَسُوا مَا فِيهِ وَ الدَّارُ الْآخِرَةُ خَيْرٌ
 لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ أَمْ فَلَا تَعْقِلُونَ (169) وَ الَّذِينَ
 يَمَسَّكُونَ بِالْكِتَابِ وَ أَقَامُوا الصَّلَاةَ إِنَّا لَا نُضِيعُ
 أَجْرَ الْمُصْلِحِينَ (170) وَ إِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ
 كَأَنَّهُ ظُلَّةٌ وَ ظَنُّوا أَنَّهُ وَاقِعٌ بِهِمْ خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ
 بِقُوَّةٍ وَ اذْكُرُوا مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ (171)

~~~~~

Ask them concerning the town standing close by the sea. Behold! They transgressed in the matter of the Sabbath. For on the day of their Sabbath their fish did come to them, openly (holding up their heads,) but on the day they had no Sabbath, they came not: thus did We make a trial of them, for they were given to transgression. When some of them said: "Why do ye preach to a people whom Allah will destroy or visit with a terrible punishment?"- said the preachers:" To discharge our duty to your Lord, and perchance they may fear Him." When they disregarded the warnings that had been given them, We rescued those who forbade evil; but We visited the wrong-doers with a grievous punishment because they were given to transgression. When in their insolence they transgressed (all) prohibitions, We said to them: "Be ye apes, despised and rejected." Behold! Thy Lord did declare that He would send against them, to the day of judgment, those who would afflict them with grievous chastisement. Thy Lord is quick in retribution, but He is also oft-forgiving, most merciful. We broke them up into sections on this earth. There are among them some that are the righteous, and some that are the opposite. We have tried them with both prosperity and adversity: In order that they might turn (to us). After them succeeded an (evil) generation: they inherited the book, but they chose (for themselves) the vanities of this world, saying (for excuse): "(Everything) will be forgiven us." (Even so), if similar vanities came their way, they would (again) seize them. Was not the covenant of the book taken from them, that they would not ascribe to Allah anything but the truth? And they study what is in the book. But best for the righteous is the home in the hereafter. Will ye not understand? As to those who hold fast by the book and establish regular prayer,- never shall We suffer the reward of the righteous to perish. When We raised the mount over them, as

~~~~~

if it had been a canopy, and they thought it was going to fall on them (We said): "Hold firmly to what We have given you, and bring (ever) to remembrance what is therein; perchance ye may fear Allah."

اور ذرا ان سے اُس بستی کا حال بھی پوچھو جو سمندر کے کنارے واقع تھی۔

انہیں یاد دلاؤ وہ واقعہ کہ وہاں کے لوگ سبت (ہفتہ) کے دن احکام الہی کی

خلاف ورزی کرتے تھے اور یہ کہ مچھلیاں سبت ہی کے دن ابھرا بھر کر سطح پر

اُن کے سامنے آتی تھیں اور سبت کے سوا باقی دنوں میں نہیں آتی تھیں۔ یہ

اس لیے ہوتا تھا کہ ہم ان کی نافرمانیوں کی وجہ سے ان کو آزمائش میں ڈال

رہے تھے۔ اور انہیں یہ بھی یاد دلاؤ کہ جب اُن میں سے ایک گروہ نے

دوسرے گروہ سے کہا تھا کہ "تم ایسے لوگوں کو کیوں نصیحت کرتے ہو

جنہیں اللہ ہلاک کرنے والا یا سخت سزا دینے والا ہے"، تو انہوں نے جواب

دیا تھا کہ "ہم یہ سب کچھ تمہارے رب کے حضور اپنی معذرت پیش کرنے

کے لیے کرتے ہیں اور اس امید پر کرتے ہیں کہ شاید یہ لوگ اس کی نافرمانی

سے پرہیز کرنے لگیں"۔ آخر کار جب وہ اُن ہدایات کو بالکل ہی فراموش کر

گئے جو انہیں یاد کرائی گئی تھیں تو ہم نے اُن لوگوں کو بچا لیا جو برائی سے روکتے تھے، اور باقی سب لوگوں کو جو ظالم تھے ان کی نافرمانیوں پر سخت عذاب میں پکڑ لیا۔ پھر جب وہ پوری سرکشی کے ساتھ وہی کام کیے چلے گئے جس سے انہیں روکا گیا تھا، تو ہم نے کہا کہ بندر ہو جاؤ ذلیل اور خوار۔ اور یاد کرو جبکہ تمہارے رب نے اعلان کر دیا کہ "وہ قیامت تک برابر ایسے لوگ بنی اسرائیل پر مسلط کرتا رہے گا جو ان کو بدترین عذاب دیں گے۔" یقیناً تمہارا رب سزا دینے میں تیز دست ہے اور یقیناً وہ درگزر اور رحم سے بھی کام لینے والا ہے۔ ہم نے ان کو زمین میں ٹکڑے ٹکڑے کر کے بہت سی قوموں میں تقسیم کر دیا۔ کچھ لوگ ان میں نیک تھے اور کچھ اس سے مختلف۔ اور ہم ان کو اچھے اور برے حالات سے آزمائش میں مبتلا کرتے رہے کہ شاید یہ پلٹ آئیں۔ پھر اگلی نسلوں کے بعد ایسے ناخلف ان کے جانشین ہوئے جو کتاب الہی کے وارث ہو کر اسی دنیاۓ دنی کے فائدے سمیٹتے ہیں اور کہہ دیتے ہیں کہ توقع ہے ہمیں معاف کر دیا جائے گا، اور اگر وہی متاع دنیا سامنے

آتی ہے تو پھر لپک کر اسے لے لیتے ہیں۔ کیا ان سے کتاب کا عہد نہیں لیا جا
 چکا ہے کہ اللہ کے نام پر وہی بات کہیں جو حق ہو؟ اور یہ خود پڑھ چکے ہیں جو
 کتاب میں لکھا ہے۔ آخرت کی قیام گاہ تو خدا ترس لوگوں کے لیے ہی بہتر
 ہے، کیا تم اتنی سی بات نہیں سمجھتے؟ جو لوگ کتاب کی پابندی کرتے ہیں اور
 جنہوں نے نماز قائم رکھی ہے، یقیناً ایسے نیک کردار لوگوں کا اجر ہم ضائع
 نہیں کریں گے۔ انہیں وہ وقت بھی کچھ یاد ہے جبکہ ہم نے پہاڑ کو ہلا کر ان پر
 اس طرح چھادیا تھا کہ گویا وہ چھتری ہے اور یہ گمان کر رہے تھے کہ وہ ان پر آ
 پڑے گا اور اُس وقت ہم نے ان سے کہا تھا کہ جو کتاب ہم تمہیں دے رہے
 ہیں اسے مضبوطی کے ساتھ تھامو اور جو کچھ اس میں لکھا ہے اسے یاد رکھو،
 توقع ہے کہ تم غلط روی سے بچے رہو گے۔

और ज़रा इनसे उस बस्ती का हाल भी पूछो जो समुन्दर के किनारे
 वाके थी | इन्हें याद दिलाओ वह वाकिआ कि वहाँ के लोग 'सब्त'
 (हफ़ता) के दिन अहकामे-इलाही की ख़िलाफ़वर्ज़ी करते थे और यह कि
 मछलियाँ सब्त ही के दिन उभर-उभरकर सतह पर उनके सामने आती
 थीं और सब्त के सिवा बाक़ी दोनों में नहीं आती थीं | यह इसलिए
 होता था कि हम उनकी नाफरमानियों की वजह से उनको आजमाइश

में डाल रहे थे | और उन्हें यह भी याद दिलाओ कि जब उनमें से एक गरोह ने दूसरे गरोह से कहा था कि “तुम ऐसे लोगों को क्यों नसीहत करते हो जिन्हें अल्लाह हलाक करनेवाला या सख्त सज़ा देनेवाला है ” तो उन्होंने जवाब दिया था कि “हम यह सब कुछ तुम्हारे रब के हुज़ूर अपनी माज़रत पेश करने के लिए करते हैं और इस उम्मीद पर करते हैं कि शायद ये लोग उसकी नाफ़रमानी से परहेज़ करने लगें |”

आखिरकार जब वे उन हिदायात को बिल्कुल ही फ़रामोश कर गए जो उन्हें याद कराई गई थीं तो हमने उन लोगों को बचा लिया जो बुराई से रोकते थे, और बाक़ी सब लोगों को जो ज़ालिम थे उनकी नाफ़रमानियों पर सख्त अज़ाब में पकड़ लिया | फिर जब वे पूरी सरकशी के साथ वही काम किए चले गए जिससे उन्हें रोका गया था, तो हमने कहा बन्दर हो जाओ ज़लील और खार | और याद करो जबकि तुम्हारे रब ने एलान कर दिया कि “वह क्रियामत तक बराबर ऐसे लोग बनी-इसराईल पर मुसल्लत करता रहेगा जो उनको बदतरीन अज़ाब देंगे |” यक़ीनन तुम्हारा रब सज़ा देने में तेज़दस्त है और यक़ीनन वह दरगुज़र और रहम से भी काम लेनेवाला है | हमने उनको ज़मीन में टुकड़े-टुकड़े करके बहुत-सी क़ौम में तक़सीम कर दिया | कुछ लोग उनमें नेक थे और कुछ उससे मुख्तलिफ़ | और हम उनको अच्छे और बुरे हालात से आज़माइश में मुब्तला करते रहे कि शायद वे पलट आएँ | फिर अगली नस्लों के बाद ऐसे नाख़लफ़ उनके जानशीन हुए जो किताबे-इलाही के वारिस होकर इसी दुनियाए-दनी के फ़ायदे समेटते हैं और कह देते हैं कि तवक्को है हमें माफ़ कर दिया जाएगा, और अगर वही मताए-दुनिया सामने आती है तो फिर लपककर उसे ले लेते

~~~~~

हैं | क्या उनसे किताब का अहद नहीं लिया जा चुका है कि अल्लाह के नाम पर वही बात कहें जो हक़ हो? और ये खुद पढ़ चुके हैं जो किताब में लिखा है | आखिरत की क़ियामगाह तो खुदातरस लोगों के लिए ही बेहतर है, क्या तुम इतनी-सी बात नहीं समझते? जो लोग किताब की पाबन्दी करते हैं और जिन्होंने नमाज़ कायम कर रखी है, यकीनन ऐसे नेक किरदार लोगों का अज़्र हम ज़ाया नहीं करेंगे | उन्हें वह वक़्त भी कुछ याद है जब कि हमने पहाड़ को हिलाकर उनपर इस तरह छा दिया था कि गोया वह छतरी है और ये गुमान कर रहे थे कि वह इनपर आ पड़ेगा उस वक़्त हमने उनसे कहा था कि जो किताब हम तुम्हें दे रहे हैं उसे मज़बूती के साथ थामो और जो कुछ उसमें लिखा है उसे याद रखो, तवक्को है कि तुम ग़लतरवी से बचे रहोगे |